السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاوند تعلیم کے لیے کفار کے ملک میں جانا چاہتا ہے اور بیوی کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ اس کے ساتھ جائے یا مسلم ملک میں ہی رہے وہ وہاں صرف دنیادی نفع کی خاطر ہی جانا چاہتا ہے تاکہ اس کا مقام زیادہ ہو اور زیادہ تنخواہ حاصل کرسکے تو کیا وہ اس کے ساتھ جائے یا نہ جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میرے خیال میں بیوی بھی اس کے ساتھ ہی جائے اس لیے کہ ایسا کرنا اس کے لیے فتنہ وفساد سے بچنے کا ذریعہ ہوگا اور عورت پر بھی کوئی ضرر نہیں جبکہ وہ مکمل پردہ اور اپنی حشمت کو برقرار کھے اور جو کچھ اس پر واجب ہے اس کی ادائیگی کرتی رہے لیکن خاوند کے اکیلے جانے میں خدشہ ہے کہ کہیں وہ فتنہ میں نہ پڑجائے اور اسی طرح بیوی بھی خاوند کے بغیر رہے گی تو تنگی محسوس کرے گی۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص374

محدث فتویٰ